ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۱۱)

کامران عباس کا%
لیکچرر، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام ۴ ِ د

محمد اسحاق خان
اسٹیٹو* پسٹ (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام ۴ ِ د

- **اردو، فارسی اور عربی کہاوتوں کی شعری اسناد (جو اردولغت بورڈ کی لغت میں درج نہیں)**

ڈاکٹر روف* پ ریکھ

ڈاکٹر روف* پ ریکھ کا شمار اُردو کے*۔ مور اور درجہ ا7۔ د پ فا۔ اسا+۔ ہ میں ہو* ہے۔ اس مقالے میں انہوں نے کہاوت اور محاورے کے فرق کی وضا # کرنے کے ساتھ ساتھ اُردو، فارسی اور عربی کہاوتوں کے اس ذخیرے کی¶K+ ہی بھی کی ہے جو تہذR حافظے سے فراموش ہوتی جا رہی تھیں۔

- **امیر مینائی کی ا- غیر مطبوعہ فرہنگ: حمائل* ریخ**

ڈاکٹر ا. ارعبدالسلام

امیر مینائی کو* ریخ گوئی سے خاص شغف تھا۔انھوں نے اپنی کئی تصانیف کے*۔ م بھی* ر [رکھے۔وہ ا- شاعر،نثار+۔ کرہ نگار، مکتوب نگار اور لغت نویس تھے۔ ان کا ادبی کام مختلف اصنافِÄ و پ پھیلا ہوا ہے۔ ان کی شخصیت کا ا- پہلو* ریخ گو شاعر کا بھی ہے جس کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔اس مقالے میں امیر مینائی کے انہی پہلوؤں کو ز ی بحث لا* یH ہے اور حمائل تاریخ کا مقالہ نگار نے تحقیقی جا ئزہ لیا ہے۔

- **کیٹلر کی لغت وقواعد: موضوعاتی مطالعہ**

ڈاکٹر غلام عباس

''معیار'' کے شمارہ جون* دسمبر۲۰۱۱۲ء میں ''کیٹلر کی لغت وقواعد۔۔۔چندنئی د* یفتیں'' کے عنوان سے مصنف کا ا- مقالہ شائع ہو چکا ہے۔ ز یÃ مقالہ گذشتہ مقالے کا دوسرا حصہ ہے۔ اس مقالے میں کیٹلر کی مر$ کردہ لغت وقواعد کی اہمیت کا جا ئزہ لیاH ہے۔محقق کے خیال میں ا- ایسی تحر ی کی ضرورت اب بھی موجود ہے جس میں ایسا مواد موجود ہو جو کہ ز یÃ کتاب اوراس کے مشمولات کا واضح نقشہ ذہن میں لا سکے۔

- **ادب: مسلمان فلاسفہ کی Ã میں**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

اس مقالے میں مقالہ نگار نے مسلمانوں کی ادبی روای$ کے اہم اور مرا٘ی مسئلے* موضوع کی تلاش کی کوشش کی ہے۔ مقالہ نگار کا خیال ہے کہ مسلم حکما کے نزدی- شاعری ای- تخیلی بیان ہے جو محاکات Ü کے ذریعے حقائق اور کلیات کو اَ فت میں لاتی ہے۔ یعنی بہترین شاعری وہ ہے جو حقیقت کی کامل Ü ہو۔ مسلمانوں کی ادبی روای$ کا اصل سروکار تصورِ حقیقت سے ہے اور اس کے ذیل میں نفسِ Ki نی کی حقیقت اور اس کے مختلف قویٰ، Ñ ، روح اور متخیّلہ سے بھی ادب کا تعلق رہا ہے۔
اس مقالے میں مسلمان فلاسفہ کے انہی تصورات ادب کو زیِ بحث لا*ی H ہے۔

- **پریم چند کی* ول نگاری کا پس منظری اور فکری مطالعہ**

ڈاکٹر بلال سہیل

اس مقالے میں محقق نے اُردو* ول کے پس منظر سے بحث کرتے ہوئے پریم چند کی* ول نگاری کی مختلف فکری توجیہات کو موضوع بنا*ی ہے۔ پریم چند کے* ولوں کا رومانوی اور حقیقت پسند Ã* یت کے ذیل میں بخوبی محاکمہ کیا ہے۔ مقالہ نگار اس پس منظر کو بھی زیِ بحث لا*ی ہے جو پریم چند کی حقیقت نگاری کی وجہ W ہیں۔

- **معاصر اردو* ول اور عصری$**

کامران عباس کاظمی%

کسی بھی عہد کا ادب اپنے* ر [شعور کی روشنی میں پرکھا جا* ہے اور اپنے عصر کے سماجی اور عمرانی پس منظر میں جا™ جاسکتا ہے۔ عصری$ مزاج تنقیدی نقطہ Ã* ول کو اس کے* ر [، سماجی اور تہذR شعور کے پس منظر میں رکھ کر دیکھتا ہے۔ عصری$ مزاج تنقید کے ذریعے ہی* ول کے موضوعات اور اس کے نقطہ Ã کو در- تناظر میں دیکھنا ممکن ہوسکتا ہے۔ محقق نے زیِ Ã مضمون میں اکیسویں صدی کی ابتدا میں لکھے جانے والے* ولوں کا احاطہ عصری$ مزاج تنقیدی نقطہ Ã سے e کی کوشش کی ہے۔

- **اُردو افسانے کا موضوعاتی ارتقاء (آغاز* قیام* پاکستان)**

ثمرہ ضمیر

اردو ادب میں افسانہ مغرب سے آ* ی اور اب اس صنف کی عمر سو سال سے زائد ہو چکی ہے۔ اپنی نوعیت کے اعتبار سے یہ ایسی صنف ہے جس میں موضوع، خیال، ج̣ ب، احساس، تجربے کا اظہار بڑی کامیابی، خوبصورتی اور ہنر کاری سے کیا جاسکتا ہے ۔ اس مقالے میں مصنفہ نے اُردو افسانے کے+ لتے موضوعات اور ان کے تنوعات سے بحث کی ہے اور اس امر کا جائزہ لیا ہے کہ کن سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل کے پیشِ Ã افسانے کے موضوعات+ لتے آئے ہیں۔

- **. + اردو افسانہ میں واحد متکلم کی روای$**

ڈاکٹر رابعہ مقدس

کردار نگاری افسانے کا اہم .ٗو ہے۔ اُردو افسانے میں متنوع کرداروں کا جہان آ* د ہے۔ زیِ Ã مضمون میں مصنفہ نے . + اردو افسانے میں واحد متکلم کرداروں کی نفسیاتی اور سماجی توجیہہ تلاش کرنے کی سعی کی ہے۔ مصنفہ نے اس پہلو کا جائزہ بھی لیا ہے کہ کن حالات میں تخلیق کار واحد متکلم کرداروں کا سہارا 8 ہے۔

- **ڈاکٹر سلیم اختر کے افسانوں میں علامات کا استعمال**

. ہید. ز

ڈاکٹر سلیم اختر کی شہرت بطور Õ دمسلّم ہے لیکن بطور افسانہ نگار بھی تخلیقی ادب میں وہ ممتاز مقام کے حامل ہے۔ مقالہ نگار نے ان کے افسانوں کے علامتی اسلوب کا محاکمہ بخوبی کیا ہے۔ ان کے افسانوں میں. تی جانے والی مختلف علامتوں کا نفسیاتی، سماجی پس منظر اور عصری آشوب کے ذیل میں احاطہ کیا ہے۔

- **اردو شاعری کی رسومیات، سبک* پ کستانی اور محاسنِ کلامِ خواجہ**

ڈاکٹر حافظ صفوان محمد چوہان

اِس مضمون میں اردو شاعری سے متعلق کچھ رسمی*. توں کے بعد پہلا حصہ فن اور اُس کی کچھ جہات کا مطالعہ ہے، دوسرا اور تیسرا موازنہ ہے اور چوتھا خواجہ محمد زکر*ی کے مجموعۂ کلام کے*. رے میں عمومی رائے کے حوالے سے ہے۔ مقالہ نگار نے نہا$ عمیق Ãی سے خواجہ محمد زکر*ی کی شاعری کے محاسن کو اجاَ کیا ہے۔

- **خواجہ فر+ؒ کی پسند+ ہ بحر**

ڈاکٹر شکیل پتافی

خواجہ فر+ؒ نے ویسے تو کئی ز*. نوں میں شعر کہے لیکن انہیں جو شہرت سرائیکی شاعری میں حاصل ہوئی ہے وہ کسی اور سرائیکی شاعر کے حصے میں نہیں آئی۔ خواجہ فر+ؒ کی لفظی کار v ی سے منسلک ا یہ ایسا عروضی Ãم بھی ہے جس کی وجہ سے ان کی شاعری میں ترنم +. اور ردم*. جا* ہے۔ ز یِÃ مضمون میں مصنف نے خواجہ فر+ؒ کے عروضی Ãم میں موجود ان کی پسند+ ہ بحر اور اس کے استعمال کا احاطہ کیا ہے۔

- **پنجابی لوک ادب میں مغل*. دشاہ اکبر اعظم کا کردار**

افتخار احمد p ی

اس مقالے میں مقالہ نگار نے پنجابی لوک ادب میں اکبر اعظم کے کردار کا جا*ہ لیا ہے۔ اکبر کے*. رے میں ہندوستان کی مقامی ز*. نوں میں لوک گیت اور لوک کہا*ں وغیرہ موجود ہیں جس سے اس کی مقبولیت کا # ازہ ہو* ہے۔ پنجابی لوک ادب میں بھی اس کی Ki ن دوستی اور شہنشا : دونوں ر. ملتے ہیں اور مقالہ نگار نے اکبر کے انہی پہلوؤں کو پنجابی لوک ادب میں دیکھنے کی سعی کی ہے۔

- **اُردو ملی شاعری پر B. آزادی ۱۸۵۷ء کے ا* ات**

ڈاکٹر محمد طاہر قریشی

۱۸۵۷ء کی B. آزادی. صغیر کی* ریخ کا ا یہ المناک*. ب ہے۔ ادب اپنے عہد کا عکاس ہو* ہے۔ اس مقالے میں اسی سوال کا مقالہ نگار نے جواب تلاش کیا ہے۔ ۱۸۵۷ء میں لکھا جانے والا شعری ادب اس سماجی شعور کا حامل ہے جو اس وقت . صغیر کے لوگوں کو درپیش تھا۔ مقالہ نگار نے ایسی بہت سی نظموں، غزلوں اور ان کے شعراء کا تعارف ی* ہے جو B. آزادی اور اس کی* کامی کے آشوب کو ظاہر کرتی ہیں۔

- **احمد+ یم قاسمی کی نعتیہ شاعری: چند جہتیں**

ڈاکٹر سبینہ اویس اعوان

اردو ادب کے*۰ م ور شعرا نے حمد اور Æ میں طبع آزمائی کی ہے۔ احمد+ یم قاسمی نے بھی Æ لکھ کر نبی آ ٘ الزماںؐ سے اپنی محبت کا اظہار کِیا ہے۔ زیرِ Ã مضمون میں احمد+ یم قاسمی کے اردو نعتیہ مجموعہ ''جمال'' کے حوالے سے اُن کے تصورات اور عقیدت کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ شاعر نے شستہ+ از اور عام فہم الفاظ میں جہاں اپنا مُدعا بیان کِیا ہے وہیں نبی* پ کؐ سے مدد کی درخوا ۔ بھی کی ہے۔ اس مضمون میں احمد+ یم قاسمی کی چند نعتیہ جہتوں کی تفہیم کی کوشش کی گئی ہے۔

- **تجزیہ۔ مقدمۂ فرہنگِ آصفیہ**

فا ٘ ہ اکبر

اُردو لغات میں ''فرہنگِ آصفیہ'' ممتاز اہمیت کی حامل فرہنگ ہے۔ اس مقالے میں محقق نے اس فرہنگ کے مقدمے کو زیِ بحث لاِ ہے۔ یہ مقدمہ اُردو ڑ ن کے آغاز و ارتقاء اور ڑ ن کے جغرافیائی اور سیاسی وطن کے پس منظر کو بھی بیان کر ہے۔ محقق نے اس سارے پس منظر کو بخوبی کھنگالا ہے اور مقدمے کے تمام پہلوؤں کا بہ اسناد احاطہ کیا ہے۔

- **اردو اور پنجابی صوتیات کا تقابلی مطالعہ: چند خصوصیات و امتیازات**

پنکی جسٹن

اس مقالے میں صوتیات کی صرف ان چند خصوصیات کو زیرِ بحث لاِ H ہے جو اردو اور پنجابی ڑ ن کی صوتیات میں ایِ دوسرے کی ضد ہیں۔ مصنفہ کے خیال میں پنجابی صوتیات ہر اعتبار سے اردو صوتیات سے مختلف ہیں لیکن ہمارے ہاں اس طرف کوئی خاص توجّہ نہیں دی گئی اور اسے ڑ دہ اردو صوتیات کا حصہ ہی سمجھا H ہے۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے اُردو اور پنجابی صوتیات کا ایِ نئے زاویے سے تجزیہ کیا ہے۔

- **راحمد فاروقی بحیثیت محقق**

سلیمان

راحمد فاروقی اُردو ڑ ن و ادب کے ایِ آ رنویس محقق اور جنوبی ایشیا میں تصوف کے مستند عالم مانے جاتے ہیں۔ انہوں نے پچاس سے ز+ کتب اور سات سو سے ڑ دہ تحقیقی مضامین لکھ رکھے ہیں۔ مقالہ نگار نے فاروقی صا # کی مختلف ادبی جہات میں سے ان کی ایِ ô ''محقق'' کا احاطہ کیا ہے اور ان کے تحقیقی کاڑ موں کا تجزیہ کیا ہے۔

- **اقبال کے ایِ مکتوب الیہ۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد**

ڈاکٹر آصف اعوان

اقبال کے مکتوب الیہ افراد کی تعداد کافی ہے۔ زیِ Ã مضمون میں محقق نے اقبال کے ایِ مکتوب الیہ مہاراجہ سرکشن پرشاد کا تعارف ڑ ہے۔ یہ خطوط پہلے شائع ہو چکے ہیں لیکن اس مقالے میں ان خطوط میں زیِ بحث آنے والے چند اہم علمی و ادبی سوالات موجود ہے اور مقالہ نگار نے مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کے علمی و ادبی مراسم کا بخوبی احاطہ کیا ہے۔

- **ڈاکٹر نجم الاسلام بہ*۰ م+ رصلہ ی**

ڈاکٹر ارشد محمود ڑ شاد

ڈاکٹر نجم الاسلام اور+ رصلہ ی دونوں اصحاب عہد قرِ $ کی ممتاز علمی و ادبی شخصیات ہیں۔ اس مقالے میں ان دونوں احباب کے مابین مرقوم مکتوب کو جمع کیا H ہے اور محقق نے حواشی و تعلیقات کے ذریعے ان مکتوب کی علمی و تحقیقی اہمیت کو جاِ کیا ہے۔ یہ مکتوب چند نہاِ $ اہم اور ڑ در کتب کی K+ ہی بھی کرتے ہیں اور محقق نے حواشی میں ان کتب کا تعارف بھی ڑ ہے۔

- **''Ã*٭مہ'' میں یورپ کی معاشرت**

ذوالفقار علی رڈاکٹر محمد افضل حمید

''عجائباتِ فرَ۔ '' کے بعد محمود Âمی کے سفر*٭مہ ''Ã*٭مہ'' کو اردو سفر*٭مہ کی*٭ ریخ میں اۃ امتیازی حیثیت حاصل ہے۔مقالہ نگاروں نے اس مقالے میں اس امر کی وضا # کی ہے کہ محمود Âمی نے ''Ã*٭مہ'' میں یورپ کی معاشرت کے عمدہ مرقعے پیش کیے ہیں۔ وہ بطور سفر*٭مہ نگار اردو کے بعض سفر*٭مہ نگاروں جیسی ممتاز شہرت تو نہ حاصل کر*ۓ لیکن اُن کا تحرۃ کردہ سفر*٭مہ ''Ã*٭مہ'' اردو میں اۃ خاص اور منفرد مقام کا حامل ضرور ہے۔

- **سہیل احمد خان کی داستان شناسی (داستانی Õداور ہمارا تہذR حافظہ)**

سلیم سہیل

اردو میں داستان شناسی کی رواۃ$ *ۃدہ مستحکم نہیں ہے۔اس مقالے میں مقالہ نگار نے*٭ مور داستان شناس سہیل احمد خان کی ادبی : مات کا محاکمہ کیا ہے اور داستانی تنقید میں ان کے مقام و مرتبے کے تعین کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے منفرد اسلوب کا احاطہ بھی بخوبی کیا ہے۔

- **سرئیلزم کیا ہے؟**

محمد اسرار خان

سرئیلزم بیسوی صدی میں ادب اور مصوری کی معروف و ہمہ گیر تحرۃ تھی، جس کے لیے اُردو میں ورائے واقعیت، ماورائے حقیقت*ۃ ماورا واقعیت جیسی اصطلاحات مستعمل ہیں۔ سرئیلزم ظاہری اور عقلی حد بندی سے پرے حقائق کی تلاش کا سفر ہے۔ اس مقالے میں مقالہ نگار نے اس ہمہ گیر فکری تحرۃ کے آغاز اور سماجی پس منظر کا بخوبی احاطہ کیا ہے اور اس تحرۃ کے ردِعمل میں پیدا ہونے والے فکری ما: ات کو بھی پp کی کوشش کی ہے۔

- **مابعد نو*ۃ*ۃتی مارکس ازم اور مزاحمتی ادب*٭ول تشنگی کا مطالعہ**

ڈاکٹر منور اقبال احمد رڈاکٹر محمد شیراز دستی

اس مقالے میں مقالہ نگاروں نے مابعد نو*ۃ*ۃیت اور مارکس ازم میں موجود اشتراکات کے حوالے سے چند مغربی*٭قدین کے افکار کا جا٭ہ لیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ دراصل اۃ ہی زاویہ Ã کے حامل Ã*ۃیت ہیں*٭ول تشنگی کے تجزیے میں ان دو ادبی Ã*ۃیت کی مطابقت کے فریم ورک کو منطبق کرنے کی کوشش کی ہے۔مصنفین کا خیال ہے کہ ردِنو*ۃ*ۃیت اور مارکسی مزاحمت دونوں اس*٭ول میں ساتھ ساتھ*ۓ جاتے ہیں۔

- **منتخب*پکستانی اور امریکی مابعد 9/11 افسانوں میں تہذیبوں کے تصادم کے Ã یے کی Úئندگی**

â رحمٰن رڈاکٹر محمد سفیر اعوان

اس مقالے میں مصنفین نے 9/11 کے بعد کے*پکستانی اور امریکی منتخب افسانوں کا جا٭ہ لیا ہے۔ مزۃ اس امر کا جا٭ہ لیا Hۃ ہے کہ ہنٹنگٹن کا Ã یہ ''تہذیبوں کا تصادم'' کس حد ۔*پکستانی اور امریکی افسانہ نگاروں کی فکر کو متاثر کر**ۃ ہے اور انہوں نے اپنے تخلیقی ادب میں اس Ã یے کے اث ات کو کتنا قبول کیا ہے*ۃ ردِعمل کا اظہار کیا ہے۔

- **بپسی سدھوا کے* ناول Cracking India اور خشونت$ سنگھ کے* ناول Train to Pakistan میں تقسیم کے وقت رونما ہونے والے سانحات کے صدموں کا* ر [جائزہ: ایک تقابلی مطالعہ**

ڈاکٹر مظہر حیات/ساجدہ اختر/بشریٰ خانم

تقسیم ہند اُردو ادب کے ساتھ ساتھ انگریزی ادب کا بھی موضوع بنی ہے اور اس تقسیم کے نتیجے میں پیدا ہونے والے Kا نی سانحات نے ہر دو ادب کو متاثر کیا ہے۔ مذکورہ مقالہ میں مقالہ نگاروں نے برصغیر کے دو اہم* ناول نگاروں جن کا تعلق اقلیتوں سے ہے، کے* ناولوں کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ ان دونوں* ناولوں کا موضوع تقسیم اور اس سے پیدا ہونے والے سانحات سے ہے۔ مقالہ نگاروں نے یہ دیکھنے کی کوشش کی ہے کہ ان* ناولوں میں* ناول نگاروں نے اس سانحے کو کس حد تک غیر جانبدار ہو کر دیکھنے کی سعی کی ہے۔

- **اجوکا: بریخت کی روایت$ میں ''متبادل'' تھیٹر**

محمد سلیم

بریخت نے مغربی تھیٹر میں سیاسی اور سماجی مزاحمت کی داغ بیل ڈالی۔ بریخت کے Ā*یت کے مماثل* پاکستان میں اجوکا تھیٹر نے موضوعات کا چناؤ کیا۔ ۸۰ء کی دہائی میں طویل آمریت$ کے خلاف جہاں ادب کی دیگر اصناف میں مزاحمتی موضوعات در آئے وہی تھیٹر میں اجوکا تھیٹر نے مزاحمت کی روایت$ کو اپنایا۔ مقالہ نگاروں نے اجوکا تھیٹر کے موضوعات کا بریخت کے Ā*یت کے ضمن میں جائزہ e کی کوشش کی۔

- **ہیر کے کردار کا مابعد جدید+ مطالعہ**

ملک حق نواز دانش/ڈاکٹر منور اقبال احمد

پنجابی ادب میں ہیر رانجھا کی داستان کو مختلف صوفی شعراء نے موضوع بنایا۔ اس مقالے میں نئے بنے والے وڈیو گانے ''میں نئیں جانا کھیڑیاں دے نال'' میں ہیر کے کردار کی مختلف سطحوں کا مابعد جدید+ نقطہĀ سے مطالعہ کیاH ہے۔ اور مقالہ نگار نے اس گانے کے بصری مواد کو تنقید کاK نہ بنایا ہے اور یہ بتایا کہ اس گانے میں ہیر کی جو تصویر کشی کی گئی ہے وہ صوفی شعراء کی شاعری میں پیش کی جانے والی ہیر سے یکسر مختلف ہے۔